78459 ـ دمہ كى دواؤں كى اقسام اور روزے كى حالت ميں كھانے كا حكم

سوال

دمہ كى دوائياں كئى قسم كى ہيں، ان ميں معروف سپرے بھى شامل ہے، اور كچھ دوائيں كيپسول كى شكل ميں پائى جاتى ہيں جو خاص ڈبى ميں ركھ جاتى ہے، اور ڈبى ميں پيس كر منہ كے راستے استعمال ہوتى ہے، اور اس كے علاوہ سائل مادہ كى شكل ميں بھى دوائى ہے جو مشين ميں ڈال كر نالى كے ذريعہ بھاپ بن كر منہ پر ماسك ركھ كر بھاپ لى جاتى ہے، تو كيا يہ چيزيں روزہ توڑنے والى اشياء ميں استعمال ہوتى ہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

دمہ كى دوائيں بہت زيادہ ہيں، جن ميں كچھ تو روزہ توڑنے والى ہيں اور كچھ سے روزہ نہيں ٹوٹتا، ان ميں مشہور دوائيں يہ ہيں:

سپرے، آكسيجن، تبخير، كپسول.

سپرے ميں گيس ہوتى جو مريض استعمال كرتا ہے، يہ گيس پھيپھڑوں كى نالى كے ذريعہ سے پھيپھڑوں كو كھولتى ہے، يہ نہ تو كھانا پينا ہے، اور نہ ہى اس كے معنى ميں استعمال ہوتا ہے.

مستقل فتوى كميٹى كے علماء كرام نے فتوى جارى كيا ہے كہ اس سے روزہ نہيں ٹوٹتا, اور شيخ ابن عثيمين اور ہمارے عام علماء كرام بھى يہى فتوى ديتے ہيں.

ان فتاوى جات كى تفصيل معلوم كرنے كے ليے آپ سوال نمبر (37650) كے جواب كا مطالعہ كريں.

اسى طرح آكسيجن بھى كھانا پينا نہيں، اس بنا پر روزہ كے دوران اس كے استعمال كرنے ميں كوئى حرج نہيں.

رہا تبخير كا مسئلہ جو كہ مشين كے ذريعہ دوائى كو بھاپ ميں تحويل كر كے استعمال ہوتى ہے، اور عام طور پر يہ دوائى صوڈيم كا محلول ہوتا ہے جو مشين كے ذريعہ بھاپ ميں تحويل كر كے اس طرح استعمال ہوتى ہے كہ اس محلول كو ايك چھوٹى سے ڈبيا ميں ركھ كر مشين آن كرتے ہيں تو يہ بہت تيز ہوا كا دباؤ پيدا ہوتا ہے جس كى بنا پر يہ دوائى تبخير كى شكل اختيار كر جاتى ہے اور مريض اسے يا تو ماسك كے ذريعہ يا پھر منہ ميں باريك سى نالى ركھ كر

استعمال كرتا ہے.

اور اس مشين اور آلہ كے ذريعہ پانى كے قطرے اور نمك كا پيٹ ميں جانا يقينى طور پر شبہ سے خالى نہيں، اور مريض اس كے پيدا ہونے سے بچ نہيں سكتا، اس بنا پر اگر وہ يہ دوائى استعمال كرے تو روزہ كھول لے اور اس كى جگہ بعد ميں ايك دن كى قضاء كرے.

اور كيپسول ميں خشك پاؤڈر كى شكل ميں دوائى ہوتى ہے اور يہ كيپسول ايك خاص آلہ ميں ركھے جاتے ہيں جس ميں اس كيپسول كے ليے خاص سوراخ ہوتا ہے تا كہ وہ اس سے دوائى نكال سكے اور منہ كے ذريعہ اس آلہ سے دوائى استعمال كى جاتى ہے.

يہ كيپسول استعمال كرنے بھى روزہ توڑ ديتے ہيں، كيونكہ اس پاؤڈر كا كچھ حصہ تھوك كے ساتھ مل كر معدہ ميں جاتا ہے، جس كى بنا پر روزہ ٹوٹ جائيگا.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى سے درج ذيل سوال كيا گيا:

بعض لوگ دمہ كى بيمارى كى وجہ سے روزہ كے دوران سپرے استعمال كرنے كے محتاج ہوتے ہيں، لہذا ان كے ليے اس كے استعمال كا حكم كيا ہے ؟

شيخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" سانس كى تنگى كى بيمارى دمہ كے نام سے معروف ہے جو بعض لوگوں كو لاحق ہوتى ہے، اللہ تعالى ہميں اور انہيں عافيت سے نوازے، چنانچہ اس كے ليے دو قسم كى دوائيں استعمال ہوتى ہيں:

ايك دواء تو كيپسول ہيں جن كے استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؛ كيونكہ يہ دوائى ذو جرم يعنى جسم ركھتى ہے، اور معدہ ميں جاتى ہے، روزہ دار كو روزہ كى حالت ميں اسے استعمال نہيں كرنا چاہيے، ليكن اگر ضرورت پڑے تو استعمال كر لے، اور ضرورت كى بنا پر استعمال كرے تو اس كا روزہ ٹوٹ گيا ہے چنانچہ وہ دن كا باقى حصہ كھا پى سكتا ہے، اور اس روزے كى قضاء ميں روزہ ركھنا ہوگا.

اور اگر فرض كريں كہ يہ بيمارى دائمى ہے اور وہ روزہ نہيں ركھ سكتا تو پھر وہ بوڑھے آدمى كى طرح ہو گا، اسے ہر دن كے بدلے ايك مسكين كو كھانا دينا چاہيے، اور اس پر روزے ركھنا فرض نہيں ہونگے.

دوائى كى دوسرى قسم گيس كى شكل ميں ہوتى ہے، جس ميں صرف ہوا ہے جو شريانوں ميں جا كر انہيں كھول ديتى ہے جس كى بنا پر سانس لينے ميں آسانى پيدا ہوتى ہے، اس كے استعمال سے روزہ نہيں ٹوٹتا، روزے دار كے ليے اس كا استعمال كرنا درست ہے، اوراس كا روزہ صحيح ہوگا " انتہى.

دیکھیں: مسائل فی الصیام (19) سوال نمبر (159).

شیخ رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال بھی کیا گیا:

ایک شخص دمہ کا مریض ہے اور وہ آکسیجن استعمال کیے بغیر قرآن کی تلاوت نہیں کر سکتا، کیا وہ روزے کی حالت میں آکسیجن استعمال کر سکتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" اگر اس کے لیے آکسیجن استعمال کرنی ضروری نہیں تو بہتر یہی ہے کہ استعمال نہ کرے، اور پھر روزے دار کے لیے قرآن مجید کی تلاوت کرنا لازمی نہیں حتی کہ ہمیں یہ کہنا پڑے کہ وہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے کے لیے آکسیجن استعمال کرے.

لیکن دمہ کے بعض مریض یہ کہتے ہیں کہ: میں اس کا استعمال ترک نہیں کر سکتا، اور اگر استعمال نہ کروں تو مجھے سانس لینے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو ہم اسے کہینگے کہ:

آپ کے لیے آکسیجن استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ یہ معدہ تک نہیں پہنچتی، بلکہ سانس کی نالیوں کے منہ تک جاتی ہے تا کہ انہیں کھول دے، اگر تو واقعی ایسا ہے تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں.

لیکن دمہ کے مریضوں کے لیے کچھ گولیاں بھی ہیں جو کیپسول کی شکل میں ہوتی ہیں اور ان میں پوڈر نما دوائی ہوتی ہے، ان کا روزہ کی حالت میں استعمال کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ جب یہ تھوک کے ساتھ مل جائے تو معدہ میں پہنچ جاتی ہے، تو اس طرح روزہ ٹوٹ جائیگا، اور اگر انسان مضطر اور مجبور ہو تو وہ استعمال کر سکتا ہے، لیکن اسے اس روزہ کی قضاء میں ایک روزہ رکھنا ہوگا، اور اگر وہ ہر وقت اس کے استعمال پر مجبور ہو تو وہ روزہ نہ رکھے بلکہ ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دے " واللہ اعلم " انتہی مختصرا.

فتاوی الصیام (19) سوال نمبر (163).

واللہ اعلم .